Awaz Foundation Pakistan
Awaz CDS
Centre for Development Services

اجالا
UJALA

خواجہ سراہ افراد کے حقوق کے تحفظ کا ایکٹ 2018

(ایکٹ سے متعلق اہم قانونی معلومات)

خواجہ سراہ افراد کے حقوق کے تحفظ کے لیے 2018 میں قانون پاس کیا گیا۔ یہ قانون نیشنل اسمبلی اور سینٹ سے پاس کیا گیا ہے جو کہ پاکستان میں قانون سازی کرنے کے حتمی ادارے ہیں۔ اس قانون کا نفاذ پورے پاکستان پر ہوتا ہے۔ اس کے کچھ بنیادی نکات مندرجہ ذیل ہیں:

- ★ اس قانون کے مطابق خواجہ سراہ افراد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کی صنف کو گورنمنٹ کے ہر ڈیپارٹمنٹ بشمول نادرا میں رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں۔ ہر خواجہ سراہ فرد کو پاکستان کی شہریت کی غرض سے 18 سال کے بعد اپنی مرضی کی صِنف کو نادرا، چائلڈ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ، ڈراوئنگ لائیسنس، پاسپورٹ میں رجسٹر کرانے کا حق حاصل ہے۔ ایسے خواجہ سراہ افراد جن کا شناختی کارڈ اور دیگر دستاویزات پر صِنف اُن کی مرضی کے بغیر درج کیا گیا ہے وہ اس قانون کی مدد سے اس کو اپنی مرضی کے تحت تبدیل کرا سکتے ہیں۔
- ★ اس قانون کے مطابق خواجہ سراہ افراد کے ساتھ کسی بھی سطح کا صِنفی امتیاز نا قابلِ قبول ہے۔ جیسے کہ تعلیمی اداروں میں، پیشے کے چناؤ میں، تجارت کرنے میں، صحت کی سہولیات حاصل کرنے میں، رہائش اختیار کرنے میں، سفری سہولیات میں، نقل و حمل میں، جائیداد کی خرید و فروخت میں اور وراثتی حق میں کسی بھی قسم کا صِنفی امتیاز کی گنجائش نہیں ہے۔ اس قانون کے مطابق حواجہ سراہ افراد کے ساتھ گھر یا گھر سے باہر اُن کی جنس اور صِنفی پہچان کی بنیاد پر ان کو ہراساں کرنے کی ممانعت ہے۔

خواجہ سراہ افراد کے تحفظ کے لیئے حکومت پاکستان کی ذمہ داریاں:

اس قانون کے مطابق حکومت پاکستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ خواجہ سراہ افراد کو معاشرے میں تحفظ فراہم کرنے اور ان کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیئے مندرجہ ذیل اقدامات اُٹھائے:

1۔ تحفظ فراہم کرنے والے سینٹرز اور محفوظ گھروں کی فراہمی کو خواجہ سراہ افراد کے لیئے یقینی بنانا، ان کی صحت کی سہولیات بشمول نفسیاتی صحت اور تعلیم بالغاں جیسی سہولیات کو مہیا کرنا حکومتِ پاکستان کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔

2۔ کِسی جرم کی صورت میں گرفتار خواجہ سراہوں کے لیئے علیحدہ جیلوں کا قیام حکومتِ پاکستان کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

3۔ قانون اس بات کی بھی یقین دہانی کراتا ہے کہ اس قانون کی آگاہی تمام سرکاری اور غیر سرکاری اداروں اور افسران کو فراہم کی جائے گی۔

4۔ اس قانون کے مطابق حکومتِ پاکستان خواجہ سراہ افراد کے ذریعہ معاش کو محفوظ بنانے میں پیشہ وارانہ تربیتی پروگرام (ووکیشنل ٹرینِنگ) کے لیئے خصوصی اقدامات اٹھائے گی۔

5۔ حکومتِ پاکستان خواجہ سراہ افراد کو چھوٹی سطح کے کاروبار کرنے کے رجحان کی حوصلہ افزائی کے لیئے چھوٹے قرضوں کی سکیم کی فراہمی کرے گی۔

6۔ اس قانون کے مطابق خواجہ سراہ افراد کے وراثتی حق کا تعین اُن کے شناختی کارڈ پر درج جنس سے ہوگا۔ جیسے اگر شناختی کارڈ پر جنس ''مرد'' درج ہے تو وراثتی حِصہ مرد کے حصے کی تقسیم کے مطابق دیا جائے گا اور اگر اسی طرح شناختی کارڈ پر جنس ''عورت'' درج ہے تو اُن کو

وراثتی حق عورت کے حصے کی تقسیم کے مطابق دیا جائے گا۔ نیز اگر خواجہ سراہ فرد 18 سال کی عمر تک پہنچنے تک اپنی صنفی تشخیص (مرد یا عورت) کی حیثیت سے نہیں کر پاتا تو دونوں جنس کے حصے کا اوسطً حصہ اس کو وراثت میں دیا جائے گا۔ اس بات کو ذہن میں رکھنا بھی ضروری ہے کہ قانون کے مطابق 18 سال سے کم عمر خواجہ سراہ افراد کی تشخیص ڈاکٹر/میڈیکل افسر، فرد کی نمایاں جسمانی خصوصیات کی بنیاد پر کرے گا۔

7۔ یہ قانون خواجہ سراہ بچوں کو بلا کسی امتیاز کے سرکاری یا غیر سرکاری تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے کا حق فراہم کرتا ہے۔

8۔ اس قانون کے مطابق تمام تعلیمی ادارے خواجہ سراہ بچوں کو کسی امتیاز کے بغیر بچوں کو کھیل کود اور تفریح کے مواقع فراہم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

9۔ حکومتِ پاکستان آئین کے تحت آرٹیکل 25-A کے تحت خواجہ سراہ بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنے کے لیئے خصوصی اقدامات اٹھائے گی۔

10۔ اس قانون کے مطابق کوئی ادارہ یا ڈیپارٹمنٹ، خواجہ سراہ کی پیشہ وارانہ معاملات میں کِسی قسم کا صنفی امتیاز روا نہیں رکھ سکتا۔ ان پیشہ وارانہ معاملات میں کسی بھی ادارے میں بھرتی، ترقی، ٹرانسفر جیسے معاملات شامل ہیں۔

11۔ یہ قانون خواجہ سراہ افراد کو قومی، صوبائی اور ضمنی الیکشن میں ووٹ ڈالنے کا حق فراہم کرتا ہے۔ خواجہ سراہ افراد کو پولنگ سٹیشن تک رسائی ان کے شناختی کارڈ پر درج صِنف کے لحاظ سے دی جائے گی۔ مثال کے طور پر اگر خواجہ سراہ فرد کے شناختی کارڈ پر ''عورت'' درج ہے تو وہ پولنگ سٹیشن میں خواتین کے حصے میں جا کر ووٹ درج کرے گی۔

12۔ یہ قانون خواجہ سراہ افراد کو الیکشن میں کھڑا ہونے اور الیکشن لڑنے کا حق دیتا ہے۔

13۔ حکومتِ پاکستان خواجہ سراہ افراد کے صحت کے مسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میڈیکل نِصاب کا جائزہ لے گی اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) کی رہنمائی کے تحت ڈاکٹرز اور نرسنگ سٹاف کی تحقیق کو بہتر بنائے گی۔

14۔ اس قانون کے تحت خواجہ سراہ افراد کو یہ حق حاصل ہے کہ تمام ہسپتالوں اور صحت کے مراکز میں محفوظ طریقے سے سہولیات تک رسائی حاصل کر سکیں۔

15۔ ان سب حقوق کے علاوہ آئین پاکستان میں دیئے گئے تمام بنیادی انسانی حقوق، خواجہ سراہ افراد کے لیئے بھی وہی حیثیت رکھتے ہیں جو مرکزی دھارے میں شامل افراد کے لیئے ہیں۔

16۔ اس قانون کے تحت اگر کوئی بھی فرد خواجہ سراہ افراد کو بھیک مانگنے کے لیئے مجبور یا استعمال کرے گا تو اس پر 6 ماہ تک قید اور 50 ہزار تک کی رقم کا جرمانہ اور کچھ صورتوں میں دونوں سزائیں شامل ہیں۔

17۔ متاثرہ خواجہ سراہ فرد اپنے حقوق کی حق تلفی کے نتیجے میں شکایت وفاقی محتسب، قومی کمیشن برائے خواتین، قومی کمیشن برائے انسانی حقوق، پاکستان پینل کوڈ 1860، کوڈ آف کریمینل پروسیجر، کوڈ آف سِول پروسیجر کے تحت درج کرا سکتا ہے۔

شکایت کی صورت میں مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

نیشنل کمیشن آف ہیومن رائٹس	منسٹری آف ہیومن رائٹس
051-9216771	051-9216620
015-9216772	TOLL FREE NUMBER: 1099

اُجالا پارٹنرز

بلوچستان

AZAT FOUNDATION
Balochistan Sustainable Development Initiative BSDI
BSDSB To Serve the Humanity
Waseela Dev. Org
CARD Investing in Participatory Development
HARD BALOCHISTAN
THE NEEDS BALOCHISTAN
MERC
SHADE
WomenShade Raising Awareness of Women's Human Rights
LSO

خیبر پختونخواہ

TRINITY
SAHARA "Fighting Against Disability" 1996 Dera Ismail Khan
PEACE Justice Youth Organization
ALFALAH TANZEEM (REGD.) Islampur Swat Literacy Morality Equality Unity
KHPAL KORE ORGANIZATION
BLUE VEINS Awareness. Action. Advocacy
الدُعاء
SADA-E-THAL Voice of Rural Areas
ALLAI DEVELOPMENT ORGANIZATION PAKISTAN

پنجاب

DHEWA
Sha'ur Taraqiyati Tanzeem
SEP Society for the Empowerment of the People
NOSD
N.C.W.D.C
CHILDREN ADVOCACY NETWORK C A N
Ittehad Foundation
AWAM Association of Women for Awareness & Motivation
ویلفیئر موومنٹ
Voice of Vulnerable A T P
Equality For All Developmental Organization

سندھ

Council for Participatory Development
NDF National Disability & Development Forum Pakistan
SINDH DESERT DEVELOPMENT ORGANIZATION, UMERKOT
RASTI Facilitates the Learning
AaKaSh Welfare Society
Takhleeq Foundation Creating with people - Acting with logic
NARI Foundation National Advocacy for Rights of Innocent Foundation
Mehran Welfare Trust Larkana
SRO
ARTS Foundation
Call for Awareness

اسلام آباد ۔ نیشنل سیکریٹیریٹ

Awaz Foundation Pakistan
Awaz CDS
Centre for Development Services